سوال

(965) فتویٰ کو مزید آسان بنائیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

محترم ومکرمی جناب شیخ الحدیث مولانا حافظ ثناء اللہ مدنی صاحب۔

آپ کے جارہ کردہ فتویٰ جات ہفت روزہ الاعتصام میں بڑے شوق سے پڑھتا ہوں جو کہ بڑے معلوماتی ہوتے ہیں۔ جزاک اللہ۔ مگر فتویٰ میں قرآن وحدیث کے جو حوالہ جات آپ تحریر کرتے ہیں۔ ان کا اردو ترجمہ شامل نہیں ہوتا۔ جس سے پڑھنے والوں کو فتویٰ مکمل طور پر سمجھ نہیں آتا۔ حوالہ ہفت روزہ الاعتصام مورخہ ۱۵/۱۲/۹۵ (صفحہ :۸۔۹) آپ نے صفحہ نمبر ۸ پر سوال نمبر ۳ کے جواب میں سبحانک اللہ پڑھنے میں تشریح نہیں فرمائی جس کی وضاحت بہت ضرورت ہے۔ دوسری مؤدبانہ گزارش ہے کہ آپ مہربانی فرما کر آسان اردو میں جواب تحریر فرمایا کریں تاکہ ہر پڑھنے والا سمجھ سکے۔ شکریہ۔ آپ کا مخلص (محمد یعقوب گڑھی شاہو۔لاہور) (۱۵ مارچ ۱۹۹۶ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

محترم جناب محمد یعقوب صاحب! گزارش ہے مقدور بھر میری کوشش ہوتی ہے کہ ہر فتویٰ آسان انداز میں تحریر ہو۔ بعض عربی عبارتوں کا ترجمہ اس لیے ترک کر دیا جاتا ہے کہ ان کا مفہوم اردو عبارت میں واضح کیا جا چکا ہوتا ہے۔ یا پھر اس عبارت کی اصل ضرورت صرف عربی دانوں تک محدود ہوتی ہے۔ دوسری طرف الاعتصام کی تنگ دامنی پیش نظر ہوتی ہے۔ اس کے باوجود تعمیل کی سعی ہوگی۔

آپ نے جس سوال کے جواب کی عدمِ وضاحت کی نشاندہی فرمائی ہے وہ شاید کسی سہو کا نتیجہ ہے۔ آپ کی یاددہانی کا شکریہ۔

نماز میں ''سورۃ فاتحہ'' کی قراءت چونکہ ضروری ہے اور سبحانک اللہ پڑھنا مسنون ہے۔ لہٰذا صرف فاتحہ کی قراءت کا اہتمام ہونا چاہیے۔ ہاں البتہ مقتدی اگر یہ سمجھتا ہے کہ ثناء کے بعد امام کے رکوع میں جانے سے پہلے فاتحہ کو پا سکتا ہے تو ثناء بھی پڑھ سکتا ہے اور ''سورۂ فاتحہ'' کے علاوہ دوسری سورت بھی ملا سکتا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

محدث فتویٰ